

# دُعَاءِ اشْبَنَ مَالِكٍ

ڈمن کے شر سے بچنے کیلئے

عطافر مودہ

مفتی عظیم پاکستان مولانا مفتی محمد فیض عثمانی صاحب طلبہ

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤوف کھروی صاحب طلبہ

میکتبۃ الاسلام کراچی

## حقوق طبع محفوظ

باہستام : شاہزادہ سُود

طبع : القادر پرنٹنگ پرنسپل، کراچی

ناشر : مکتبۃ اللہ الکریم

کوئٹہ ایڈشنسٹریل اینڈ پرینٹنگ، کراچی

ڈنر : 021-35016664-65

موبائل : 0300-8245793

## ملنے کے پتے

• ادائۃ المعارف، دارالعلوم کراچی

• دارالشاعت، اردو بازار، کراچی

• آیج ایم سعید، پاکستان چوک، کراچی

• مکتبہ زکریا، بنوری ٹاؤن، کراچی

## پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ و نصلی علی رسلہ الکریم

اما بعد!

بندہ ایک دن سیدی و استاذی مفتی اعظم پاکستان  
 حضرت مولانا مفتی محمد رفع عثمانی صاحب مدظلہم کی  
 خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: ”دعاء انس“  
 تمہارے علم میں ہے؟“ بندہ نے عرض کیا: ”نہیں“، آپ  
 نے مجھے چھپی ہوئی دعاء انس عنایت فرمائی اور فرمایا:

”جس حدیث میں یہ دعا ہے میں نے آسانی کے لئے اس کا اردو میں ترجمہ کروادیا ہے، تاکہ اس کی اہمیت معلوم ہو،“ احقر نے شکریہ اور قدر دانی کے ساتھ اس کو لیا، جو جان کی حفاظت کے لئے بہت مفید ہے، اس زمانہ میں پاکستان بالخصوص کراچی میں قتل و غارت گری کا بازار گرم تھا، گھر سے نکلتے ہوئے ڈر اور خوف محسوس ہوتا تھا، ایسے حالات میں اس دعا کی بہت قدر ہوئی۔

اس دعا میں بعض الفاظ چھوٹنے کا گمان تھا، چنانچہ مولانا محمد قاسم امیر سلمہ نے اصل مأخذ کی طرف رجوع کر کے جو الفاظ رہ گئے تھے ان کا اضافہ کیا اور عمدہ طریقے سے کمپوز کیا، اللہ تعالیٰ ان کو جزاً نیز عطا

فرمائیں، یہ دعا ہر مسلمان کے پاس ہونی چاہئے اور روزانہ صبح ایک مرتبہ پڑھ لینی چاہئے تاکہ دشمن سے حفاظت رہے، اللہ تعالیٰ اعمال کرنے کی توفیق دیں، آمین۔

بندہ عبدالرزاق خوروی

۱۳۳۲/۱۱/۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت انس بن مالکؓ کی دعا  
جو شخص صبح کے وقت یہ دعا کرے گا اس کو تکلیف  
پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہو سکے گا

### حدیث

عمر بن ابیان سے روایت کی گئی ہے، انہوں نے فرمایا کہ  
حجاج نے مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو لانے کے لئے بھیج  
دیا اور میرے ساتھ کچھ گھر سوار اور کچھ پیادے تھے، چنانچہ  
میں ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا وہ اپنے  
(گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے تھے۔

میں نے ان سے عرض کیا: ”امیر کا حکم مان لیں، امیر نے آپ کو بلا یا ہے؟“ -

فرمایا: ”امیر کون ہے؟“

میں نے عرض کیا: ”جاج بن یوسف“  
 فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے، تمہارے امیر نے سرکشی، بغاوت اور کتاب و سنت کی مخالفت کی ہے، لہذا اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لے گا“ -

میں نے کہا: ”بات مختصر کیجئے اور امیر کے حکم کا جواب دیجئے“ تو وہ ہمارے ساتھ چلے آئے، جب جاج کے پاس آئے تو جاج نے پوچھا: ”کیا تو انس بن مالک ہے؟“  
 فرمایا: ”مجی ہاں“

حجاج نے کہا: ”کیا تو وہ شخص ہے جو میں برا بھلا کہتا،  
اور بد دعا کیں دیتا ہے؟“

فرمایا: ”جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر  
واجب ہے، کیونکہ تو اسلام کا دشمن ہے، تو نے اللہ کے دشمنوں  
کی عزت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذلیل کیا  
ہے۔“

حجاج نے کہا: ”معلوم ہے میں نے تجھے کس لئے بلایا  
ہے؟“

فرمایا: ”نہیں معلوم“

حجاج نے کہا: ”میں تجھے بری طرح قتل کرنا چاہتا  
ہوں“۔

حضرت انس بن مالکؓ نے فرمایا: ”اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان میں شک کرتا کہ انہوں نے مجھے ایک دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا: ”جو بھی صبح کے وقت یہ دعا کرے گا اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی شخص قادر نہیں ہو سکے گا اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہو سکتی ہے اور میں آج صبح یہ دعا کر چکا ہوں۔“ -

حجاج نے کہا: ”میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دعا سکھادیں۔“ -

فرمایا: ”تو اس کا اہل نہیں۔“ -

حجاج نے کہا: ”ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی ان کو جانے دو۔“

جب حضرت انس بن مالکؓ وہاں سے نکلے تو دربان  
نے حاجج سے کہا: ”اللہ تعالیٰ امیر کی اصلاح کرے، آپ تو  
کئی دنوں سے ان کی تلاش میں تھے، جب آپ نے ان کو  
پالیا تو ان کو چھوڑ دیا؟“۔

حجاج کہنے لگا: ”اللہ کی قسم میں نے ان کے کندھے پر  
دو شیر دیکھے، جب بھی میں ان سے گفتگو کرتا تھا وہ میری  
طرف پکتے تھے جیسے (میرے اوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو  
اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا“۔

پھر جب حضرت انس بن مالکؓ کی وفات کا وقت  
قریب آیا تو انہوں نے وہ دعا اپنے بیٹے کو سکھائی جو درج  
ذیل ہے:-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ  
اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا  
فِي السَّمَاوَاتِ بِسْمِ اللَّهِ افْتَتَحْتُ وَبِاللَّهِ خَتَمْتُ وَ  
بِهِ أَمْتُ بِسْمِ اللَّهِ أَصْبَحْتُ وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ  
بِسْمِ اللَّهِ عَلَى قَلْبِي وَنَفْسِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى عَقْلِي  
وَذَهْنِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَهْلِي وَمَالِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى  
مَا أَعْطَانِي رَبِّي بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِي بِسْمِ اللَّهِ  
الْمُعَاافِي بِسْمِ اللَّهِ الْوَافِي بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ  
مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ وَهُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، هُوَ اللَّهُ أَنَّهُ رَبُّ الْأَشْرِكِ بِهِ  
 شَيْئًا، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، وَ  
 أَعُزُّ وَأَجَلُ مَا أَخَافُ وَأَخْلَدُ. أَسْأَلُكَ اللَّهَمَّ  
 بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِي لَا يُعْطِيهِ غَيْرُكَ، عَزَّ  
 جَارُكَ، وَ جَلَّ قَنَاؤُكَ، وَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ.  
 أَللَّهُمَّ انِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ  
 سُلْطَانٍ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيءٍ، وَ مِنْ شَرِّ  
 كُلِّ جَبَارٍ عَدِيءٍ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَاءٍ سُوءٍ، وَ مِنْ  
 شَرِّ كُلِّ دَائِبٍ أَنْتَ أَخِذُ بِنَاصِيَّهَا، إِنَّ رَبِّي عَلَى

صَرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ  
 إِنَّ وَلِيَّ إِنَّهُ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَبَ وَهُوَ  
 يَتَوَلَّ الصَّابِرِينَ <sup>⑨</sup>

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَجِئُ إِلَيْكَ وَأَخْتَجِبُ إِلَيْكَ مِنْ كُلِّ  
 شَيْءٍ خَلْقَتَهُ وَأَخْتَرُسُ إِلَيْكَ مِنْ جُمِيعِ خَلْقِكَ وَ  
 كُلِّ مَا ذَرَتَ وَبَرَأْتَ وَأَخْتَرُسُ إِلَيْكَ مِنْهُمْ وَ  
 أَفْوِضُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَقْدِمُ بَيْنَ يَدَيَّ فِي يَوْمٍ  
 هَذَا وَلَيْلَتِي هَذِهِ وَسَاعَةِي هَذِهِ وَشَهْرِي هَذَا.

إِسْمَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ <sup>⑩</sup> اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

يُولَدُ لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ④ عَنْ أَمَامِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ① اللَّهُ الصَّمَدُ ⑦ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ  
يُولَدُ ⑧ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ④ مِنْ خَلْفِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ① اللَّهُ الصَّمَدُ ⑦ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ  
يُولَدُ ⑧ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ④ عَنْ يَمِينِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ① اللَّهُ الصَّمَدُ ⑦ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ  
يُولَدُ ⑧ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ④ عَنْ شَمَائِلِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ① اللَّهُ الصَّمَدُ ⑦ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ

يُولَدُ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ مِنْ فَوْقِنِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝  
يُولَدُ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ مِنْ تَعْتِقِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقِيُومُرَةُ لَا تَأْخُذْهُ سِنَةٌ  
وَلَا نُوْمَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ  
ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ لَا يَأْذِنُهُ بِعِلْمٍ مَا بَيْنَ  
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلَفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ قَرْنٌ  
عِلْمُهُ لَا يَمَا شَاءَ وَسَرَّ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتُ  
وَالْأَرْضُ وَلَا يَؤْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شَهَدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلِكُ كُلُّهُ وَأَوْلَى  
الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقُسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ<sup>١٥</sup>  
(سات مرتبہ پڑھیں)

وَنَحْنُ عَلَىٰ مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشَّاهِدِينَ (فَلَن)  
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
تَوَكِّلُتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ<sup>١٦</sup>  
(سات مرتبہ پڑھیں)

تَمَّ

### حوالہ جات

- عمل اليوم والليلة لابن السنی: ج ٢، ص ١٥٨ ، کنز العمال: ج ٢، ص ٢٩٣  
سیل الهدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد، ج: ١٠، ص: ٤٢٨  
المستطرف فی کل فن مستطرف، ج: ١، ص: ٣٨٠